

2015

رسائل میں دو جلد اول سے ماٹم 3

حقیقت میلاو

فیوض و برکات کی برسات

علامہ مفتی محمد ارشد قادری

تاریخ: ۱۰/۱۰/۱۴۰۲
 وقت: ۱۰:۱۰
 نام:
 پتہ:
 مریض کا نام:
 مریض کا پتہ:
 مریض کا تعلق:
 مریض کا پیشہ:
 مریض کا عمر:
 مریض کا جنس:
 مریض کا رنگ:
 مریض کا مذہب:
 مریض کا زبان:
 مریض کا لہجہ:
 مریض کا رنگ:
 مریض کا مذہب:
 مریض کا زبان:
 مریض کا لہجہ:

تعلیم و تربیت کی کوششیں

CLIN

[illegible]

يَسْأَلُونَكَ فَيَقُولُ مَا تَأْتِيكَ بِهِ هَٰذَا ۖ قُلْ هِيَ بَشِيرَةٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۚ

سوال کر رہے ہیں کہ اس کی طرف سے کیا آتا ہے؟

اس کے جواب میں کہ اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

کے لئے ہے۔ اور اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

وَالْمُتَّقِينَ ۚ قُلْ يَٰٓأَهْلَ الذِّكْرِ ۚ اِذَا قُرِئَ عَلَيْكُمْ آيَاتُ الْكِتَابِ فَاسْمِعُوهُنَّ

اور اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

خَتَمًا ۚ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ

تائید ہو کہ جب تم میں سے کوئی شخص تم کو اللہ کے آیتیں پڑھتا ہے تو اس کی طرف سے

اپنے سینہ کا اگر کوئی بات تو سچ اور صحیح ہے اور اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

الْمُتَّقِينَ ۚ قُلْ يَٰٓأَهْلَ الذِّكْرِ ۚ اِذَا قُرِئَ عَلَيْكُمْ آيَاتُ الْكِتَابِ فَاسْمِعُوهُنَّ

اور اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

سَارِيَةً ۚ اِنْ رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ فَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ اِذَا رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ

ساریدہ ان کے سوال کے لئے ہے اور اس کی طرف سے بشارت ہے جو اللہ کے لئے ہے اور اس کی طرف سے

عَبِيدَ ۚ وَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ اِذَا رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ فَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ

وَحَافِظَةِ النَّبِيِّنَ ۚ اِنْ رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ فَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ

لَعَنَ جَدَّكَ اَبِي طَالِبٍ ۚ وَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ اِذَا رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ

عن ذٰلِكَ اِلَىٰ دَعْوَةِ الْبَنِي ۚ اِبْرَاهِيمَ ۚ وَبَشَارَةَ خِيسَلَىٰ ۚ وَرَوَّيَا

اِلَىٰ الْفَتْحِ رَكِبَتْ وَحَكْمَةُ الْفَتْحِ ۚ

اَمْهَاتُ النَّبِيِّنَ ۚ اِنْ رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ فَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ

اَمْهَاتُ النَّبِيِّنَ ۚ اِنْ رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ فَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ

رَاتٍ هَٰئِلَةٍ ۚ وَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ اِذَا رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ

رَاتٍ هَٰئِلَةٍ ۚ وَاسْلُكُوا سَبِيلَكُمْ ۚ اِذَا رَاٰهُمْ فِي عَدْوٍ مِّنْ دُونِ الْمَدِينِ

قصور الذم: الذم المنقضي فليان
 كسبه مؤلف النسخة (الغنية)

ترطاً شریف کے باب ماہرہ والی میں، اسی میں کہ علی و سلم تمہیں میں غریب
میں اپنے منہ سے علی و سلم علی و سلم کا ذکر کرنا ہے۔

کونڈے میں آنا اور کھولنے کے لئے
خفیہ اشارہ دینا اور کھولنے کے لئے

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لہاٹ پر لڑنے سے پہلے آپ اُٹھ کر پہنچے
 مسیحا علیہ السلام انہوں نے فرمایا: یہی نبی ہے اب وہاں لیجئے، انہوں نے اسے پہنچا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے اسے پہنچا وہم جو سے اُٹھ
 صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے اسے پہنچا وہم جو سے اُٹھ

و اما خداوندی کے اسی نام کی کبریٰ میں کھڑے ہو کر رسول میں اللہ کا علم نہ فرمایا
میں پیدائش، خلقت اور سب نہیں ہے چھوڑ دو اور جنت میں ان سے کچھ ہے۔

۱۰ حضرت امام محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صوم شیعہ و مسلم کا

۴۔ حضرت علامہ محمد بن یوسف کے اپنی تصنیف سچیل الہیاتی والرشاد والی میراث
 فیہا، جو کہ سرو شاہی کے نام سے مشہور ہے، میں لکھا ہے کہ ابو الخیر سخاوی نے
 اپنے کتابوں میں لکھا ہے کہ عمل مولد کا ایسا مقبول ہو کہ ہر فیہر و قریح کے سخاوی
 جامع ان اذال میں علی علیہ السلام کے صدقے دیتے ہیں اور خوشیاں مناتے ہیں اور کہتے
 کہ چہ خوشی کے حالات بیان کر کے ہیں، اور اس عمل کی برکت سے ان پر فضل و کرم
 نازل ہے۔

۱۰۔ حضرت امام جعفر بن محمد بن عیسیٰ کے فرمودے۔

مضامین کے فوائد میں سے ایک بات یہ ہے کہ اس جبراس پر تہابہ علیہ

بیجا کرنے والے کا مقصد یہ رہا ہو یا نہ ہے (بیانات ایک مقصد کی ہے اور نہ غرضی)
 ہر سب سے پہلے عقل مبداء موصول کے ایک مشہور صاحب اور بزرگ عربی لکھنے
 کی اور بادشاہ اٹھانے ان کی افتخار کو۔

۱۔ علامہ محمد بن عبد بن عربی بن عربی بن عربی

کے فرمایا کہ اس عقل کے اعتقاد کا پھر فراموشی کیونکر ہوئی باتیں صرف وہ
 نسخہ ہیں جو سنت کو مشامی اور جب واقع سنت نہ ہوں تو وہ مکر وہ ہیں جس
 اور ایک کرم کی ان کے بعد دسم کے مولد عربی کی خوشی کے اپنی رسد آدمی کو بہتہ نہایت
 ثواب دیتا ہے۔

۲۔ تیس اندلی مولانا شیخ عبد الحق محدث الہ آبادی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 اول بادشاہوں میں سے جس نے اس عقل کو کیا وہ مختصر ہو سعید کو کریم بن زون
 الدین صاحب الدہلی ہے جو نہایت عایشان اور کئی بادشاہوں میں سے تھا۔
 ۳۔ حضرت امام شافعی مولانا ابو عبد اللہ بن شافعی فرماتے ہیں کہ صاحب الدہلی
 جس مولد شریف دلائی کے بیٹے میں کیا تھا اور اسے شمار آدمی حاضر ہو کرتے
 تھے۔

۴۔ حضرت فرماتے ہیں کہ شیخ ابو الخطاب بن وریہ نے اس موضوع پر ایک
 کتاب لکھی جس کا نام (التوفیق فی مولد الخیر المنذر) رکھا۔ حافظ عمر الدین نے حضرت
 شیخ ابو الخطاب بن وریہ کا کہہ کر بیانات ادب و احترام سے کیا جو اس بات کی دلیل
 ہے کہ وہ دنیا پرست کذاب مولوی نہیں بلکہ نہایت ہی متقی پرہیزگار بزرگ تھے اور
 ان کا نام جو ان پر قاضی محمد بن علی نے لکھا کذاب ہونے کا ان کا نام بالکل ہے بیاد
 اور افتخار ہے۔

۵۔ امام ناصر الدین نے اپنے فتوے میں لکھا ہے کہ ایک رات کسی نے ایک
 جماعت کو جمع کیا کچھ غرض کر کے ایسی کہنا کہ وہاں سے رہانے کے منکرین میں
 عقل کے اعتقاد سے ایسے چلتے ہیں جیسے یحییٰ زہراہ زہرات میں حضرت زہرات

عمر شمس الدین سہاروی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے لوگوں سے سنا ہے کہ جو شخص
کو حلقہ میں جس سے شریف کی حضوری کے مشرف ہوتے ہیں،
(۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰)

۱۔ شیخ عبدالغنی محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ
کچھ اکھٹے ہیں اور آپ کا بیٹا شریف بن گئے ہیں جس کے سبب ان پر بدعت عام
نہیں ہو سکتی، اس کی رنگت سے سال میں مرتب ہوتا ہے،
وہاں سے شیخ عبدالغنی محدث دہلوی،

۲۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے
کے لیے فرما دیا کہ میں اس سے (یعنی) اپنے کھانا یا کھانے کی بات کہی تو یہ صحیح ہے
جیسا کہ آپ نے فرمایا، اس لیے کہ یہ صحیح ہے، وہاں سے وہی ہے کہ وہی
میں نہیں کہہ سکتا، بلکہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
کی کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے،

۳۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جو شخص
اس میں کوئی حلقہ نہیں تھا، وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
جو کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
نے وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
کہا یا وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
یہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے،

(۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰)

۴۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے
میں وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
میں وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے
میں وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے، اس لیے کہ وہی کہہ سکتا ہے

ہیں۔ آپ کی ولادت با سعادت اور پیدائش کا تذکرہ جو کتاب ہے بعد از ان تمام احادیث
 و تفسیر میں تو مولانا تفسیر جامعہ میں مجلس سیدہ بیک ہے۔ (الحمد للہ)
 ۱۰۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی دینی و دنیوی اعلیٰ قدر والے ہیں کہ جو مولانا
 (اکرمیہ و مصطفیٰ) کے لیے میں کوئی مضائقہ نہیں جب یہ ذکر قرآن و حدیث اور سنت و
 اہل بیت و ائمہ سے جو متنازعہ ہے کہ جس قرآن میں قرآن آئے۔
 (مجلس تفسیر بعد از ان)

بعد از ان آئی کے نزدیک حق سیدہ مولانا ہے بلکہ حروف قرآن میں تفسیر
 قرآن مولانا ہے سو اس کو ہم ہی کسی صورت میں جائز قرار نہیں دیتے۔
 ۱۱۔ علامہ سید ابوالفتح محمد بن عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں کہ مولانا
 تفسیر کر، اور تفسیر کر، انکس با سعادت کے نزدیک جائز ہے۔
 (تفسیر اعظم)

۱۲۔ حضرت مولانا صاحب اعداء اللہ علامہ تفسیر جامعہ میں فرماتے ہیں کہ
 میں اس سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے، حق سیدہ کر، اور حق کر، میں جواب
 ہے نیز کوئی اعتقاد ہے جو کچھ سیدہ مقام کو کسی قدر ہی زیادہ
 ۱۳۔ مولانا بعد از اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ مولانا صاحب تفسیر
 اہل سنت کے نزدیک ثابت ہے اور میری رائے میں ہے اور اس پر عمل ہے۔ میں
 نہیں جانتا کہ جن کو اس میں تردد ہے، کیا کوئی شے میں نہیں پڑتا ہے۔
 وَأَشْكُرُكَ ذِي الْبَعْثَةِ اللَّهُ أَنْ يَكْشِفَ أَجَابَةً تَغْبِطُ فَوْقَ
 اور اللہ کی نعمت کا شکر کروا گیا کہ اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے دے۔
 مواہب لدنیہ و فیروز حدیث کی تصنیف و دیگر اہم سہا کہ آپ کا نعمت اللہ میں ہے
 یہ نقل شدہ میری مجلس میں اس نعمت الہی کا شکر اور رحمت اور فضل الہی کا
 رحمت و سرور ہی توجہ۔

وَمَا عَلَيَّ الْاِبْلَاحُ الْكَبِيرُ